Max Schupbach

ورلڈورک (1) اداروں، جماعتوں، کاروبار اور عمومی میدان میں تغیر کا عمل

میکس شپباخ ، پی ایچ ڈی

ورلڈورک کیا ہے:

ورلڈورک ادارتی اور سماجی زندگی کے مکمل طیف (2) میں تبدیلی کے مطابق کام کرنے کی ایک نئی مثال ہے۔ اسکا مائل بہ سلسلہ کار (3) طرز فکر تبدیلی کی وضاحت اور اسکے مطابق کام کرنے کے لئے آفاقی خیالات متعارف کرواتا ہے اور اداروں اور علی العموم / اجتماعی زندگی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ سب کو ایک ہی وقت میں ناظر، شریک، مددگار، مقلد اور رہنما کے طور پہ دیکھتا ہے حالانکہ کسی ایک وقت میں ہم سب ایک یا انہیں میں سے چند کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔ ورلڈورک (1) گروہوں (4) کے تجزیہ اور امداد کی مختلف مدارج کی تنوع میں رعایت دتیا ہے، عالمگیر طریقوں (5) سے لیکر مقامی واقعات تک، اور عمومی میدان کے ساتھ ساتھ ادارتی صورتوں میں جیسے کاروبار، بلا منافع (خیراتی) ادارے، حکومتی تنظمیں (آیجنسز۔6) مذہبی گروہ وغیرہ

ان صفحات میں ہمیں مکمل وضاحت سے ثابت کرنے کی امید ہے کہ کسطرح تنوع (ڈایورسٹی-7) عمیق جمہوریت (ڈیپ ڈیموکریسی--8) نظریہ پیچیدہ، نظام، کمپلیکس سسٹم تھوری (9) مقادیر سوچ بچار (10) کوانٹم تھنکنگ اور شعور کا مطالعہ ایک نئی مثال بناتے ہوئے بنیاد سے ہی جڑے ہوئے ہیں۔ ایک مثال جو کہ نہ صرف معقول ہے بلکہ شاعرانہ بھی ہے۔ یہ اپنے سائنسی نظریے میں اپنی صداقت کو قابل فہم بناتی ہے، اسی قدر سماجی روح کا ڈھرکتا ہوا دل ہے اور اس میں انفرادی ارکان کے تکمیل ذات کے طریقوں اور اداروں کی بنیادی ضروریات کا شدید خیال شامل ہے یہ ہے وہ امتزاج جو تخلیقی و نا قابل پیشگوئی اکثر ادارتی ظہور کے کڑے عمل کے امداد کی رعایت دیتا ہے۔ آفاقی دھن (پورے آکسترا کے لئے نغمہ -11) کے رہنما (سارینہ کا سربراہ جو چھڑی کی حرکت سے لے اور سر کی ہدایت دیتا ہے -12) کی مہیا کردہ تال پر۔

☆ورلڈورک (1) میں آپکی دلچسپی کا شکریہ۔ مجھے امید ہے کہ آپ ان صفحات کی سرفنگ (13) سے محظوظ ہوں گے جن میں میں نے ورلڈورک (1) کے نظریے اور مشق کے بارے میں اپنے ادراک کا خلاصہ پیش کیا ہے اور اپنے منصوبوں جن سے میں آج کل منسلک ہوں کی کچھ مثالوں سے سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ ورلڈورک (1) درحقیقت ہے کیا۔

حقیقت کے قابل پیائش اور نا قابل پیائش پہلو:

آرنالڈ (14) اور ایمی منڈل (15) اور انکی جماعتوں کے بتدریج حاصل کردہ ورلڈورک (1) حقیقت کے قابل پیائش اور نا قابل پیائش دونوں پہلو کو ادارے کی مزید مکمل اور جامع تصویر ممکن بناتے ہوئے یکساں اہمیت دیتا ہے۔

اس بظاہر آسان نظر آنے والے تصور کا استعمال درحقیقت صورتحال (16) کے ایک وسیع سلسلے پر محیط ہے۔ قابل پیائش اور نا قابل پیائش کی تقسیم اسی طرح سے ہے جیسے مرئی

1- ورلڈورک-World Work 2- طیف-Spectrum 3- مائل بہ سلسلہ کار-Process-oriented 4- گروہوں-Groups 5- عالمگیر طریقوں-Global processes

6- حکومتی تنظمیں-آیجنسز agencies 7- تنوع-ڈایورسٹی-diversity 8- عمیق جمہوریت-ڈیپ ڈیموکریسی-deep democracy 13- سرفنگ-Surfing

9- نظریہ پیچیدہ، نظام، کمپلیکس سسٹم تھوری-complex system theory 18- جنسی میلان-Sexual orientation 10- مقادیر سوچ بچار-Quantum thinking - کوانٹم تھنکنگ

11-آفاقی دھن-پورے آکسترا کے لئے نغمہ-Symphony 12- رہنما-سارینہ کا سربراہ جو چھڑی کی حرکت سے لے اور سر کی ہدایت دیتا ہے-Conductor 17-متنوع نکات-Diversity issues

14-آرنالڈ-Arnold 15- ایمی منڈل-Amy Mindell 16- صورتحال-Situation

اورغیر مرئی، یامادی اورغیر مادی۔مثال کے طور پر جب ہم متنوع نکات (17) پر کام کرتے ہیں ہم قابل پیائش اجزا جیسے جنس، نسل، عمر، ذات، جنسی میلان (18) وغیرہ اسی طرح نا قابل پیائش اجزا جیسے کہ امیدیں، خواب، احساسات، خیالات اور اوصاف وغیرہ کو اہمیت دیتے ہیں اسی طرح قوت جو کہ نظام مراتب میں کسی کے مخصوص عہدے سے منسلک ہو یا کسی بزرگ کی دانائی، ضمیر کی قوت یا عوامی مقبولیت (19) کم قابل پیائش ہیں لیکن قوت کے توازن کے تجمیے میں اتنے ہی اہم ہیں۔ایک اور دائرہ کار مثلاً ایک کاروبار میں قابل پیائش اور نا قابل پیائش پہلوؤں کی برابری کا مطلب ہوسکتا ہے کہ طلب وقدر کی حقیقی معلومات اور مالیاتی انتظامہ کے عددی پہلو، امیدوں خوف رویوں اور جھگڑوں جو کہ ارکان یا ادارے کے شعبہ جات کے درمیان پائے جاتے ہیں سے نا قابل علیحدگی ہیں۔اور یہ کہ یہ تمام پہلو ایک ساتھ ایک انفرادی حقیقت کے طور پر دیکھے جاسکتے ہیں کچھ حصے ان پہلوؤں سے جنکا کہ احاطہ کیا گیا ہے۔سے الگ کرنا کہ وہ دوسرں کے مقابل میں زیادہ اہم ہیں لازمی طور پر اضطرابی حصے (20) پیدا کرے گا۔ اس سیاق وسباق میں ڈیموکریسی (جمہوریت ۔21) اور ڈائیورسٹی (تنوع۔ 7) ان اصولوں کے طور پر دیکھے جاتے ہیں جو کہ سماجی انصاف اور سیاسی اصلاح سیاسی اصاح سے آگے جاتے ہیں بلکہ وہ ایک دیے گئے نظام میں تمام معلومات تلاش کرنے اور استعمال کرنے کے حساب کتاب میں ناگزیر ہیں۔اس سیاق وسباق میں ڈیموکریسی (جمہوریت ۔21) اور ڈائیورسٹی (تنوع۔ 7) ان اصولوں کے طور پر دیکھے جاتے ہیں جو کہ سماجی انصاف ،سیاسی اصلاح اور عددی برابری سے آگے جاتے ہیں جیسے مثال کے طور پر ایک کمیٹی میں عورتوں اور مردوں کی برابر تعداد۔اس کے برعکس ہم تمام افراد، اداراتی رجحانات، تجربات اور شعور کی سطحوں کے احترام کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔اسے ہم ایک دیے گئے نظام میں تمام معلومات تلاش کرنے اور استعمال کرنے کے حساب کتاب میں ناگزیر خیال کرتے ہیں۔

اس معنی میں ورلڈورک (1) کی مثال سائنس اور ہیومینیٹیز (فنون، تاریخ، ادب، فلسفہ اور سماجی علوم -23) میں خلیج کو، ایک ڈھانچا متعارف کرواکے جو کہ دونوں کا احاطہ کرتا ہے اور دونوں کو فروغ دیتا ہے پاٹتی ہے۔ورلڈورک (1) کے فلسفیانہ ڈھانچے کے قالب میں شعور کی آگہی اور اس کا مطالعہ ہے اس قالب سے ورلڈورک (1) ان تین مرکزی دائرہ کاروں سے نئے رشتے بناتا ہے:

یہ کوانٹم میکنیکس (مقادیر کا علم سکون وحرکت 24)، کےاوس تھیوری (25) اور نیٹ ورک تھوری (26) کے نتائج کے درمیان رابطہ قائم کرتا ہے۔

یہ عمرانیات، سیاسیات، نفسیات، اور بشریات کے جدید ترین نظریات کو یکجا کرتا ہے

یہ فطری (دیسی 27) اور نمائشی (28) ثقافتوں اور انکی جماعتی زندگی اور تعلقات کی اہمیت کے بارے میں انکے فہم کے بہت سے تصورات اور حکمت کا احاطہ کرتا ہے

نظریہ ورلڈورک (29) وضاحت کرتا ہے کہ کسطرح شعور کا مطالعہ ان اندازنظر کو یکجا کردیتا ہے

آپ اس صفے کے اوپر مثال کی فہرست کو حرکت دیکر مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں کہ کسطرح یہ نظریات تعلق بناتے ہیں۔

ورلڈورک (1) کہاں استعمال ہوتا ہے؟

حالانکہ کہ بہت سے میدانوں میں ورلڈورک (1) متنوع کام میں ڈیپ ڈیموکریسی (عمیق جموریت (8) کا تصور متعارف کرواکے سیاسی اصلاح کو کمال تک پہچانے میں بہترین سمجھا جاتا ہے۔اسکا دائرہ عمل فی الواقع لامحدود ہے۔

19- عوامی مقبولیت-Street Power 20 اضطرابی حصے-Trouble zones 21- ڈیموکریسی-جمہوریت۔Democracy 7- تنوع-ڈائیورسٹی-diversity 1- ورلڈورک- World Work

22- ڈائیورسٹی-تنوع۔Diversity 23- ہیومینٹیز -فنون تاریخ، ادب، فلسفہ اور سماجی علوم-Humanities 32- نیٹ ورکس-Networks

24- کوانٹم میکنیکس-مقادیر کا علم سکون وحرکت-Quantum mechanics 25- کےاوس تھیوری-chaos theory 26- نیٹ ورک تھوری-Network theory 27- فطری-دیسی

Indigenous- 28- نمائشی-Shamanic 29- نظریہ ورلڈورک-World Work Theory 8 - عمیق جمہوریت-ڈیپ ڈیموکریسی-deep democracy

31- سرف-Surf 3- مائل بہ سلسلہ کار-Process-oriented

یہاں چند دائرہ کار ہیں جن میں ہم ورلڈورک (1) استعمال کرتے ہیں انہیں سے ہر ایک میدان میں ورلڈورک (1) ایک بالکل نیا انداز نظر لاتا ہے۔ آپ شوق بڑھانے کے لئے میں نے ہر دائرہ کار میں جدت کی ایک مثال جو کہ یہ لاتا ہے شامل ہے جب آپ مختلف صفات پر سرف (31) کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ منتخب مثالیں اسکا بہت ہی چھوٹا حصہ ہیں جو کہ ان میدانوں میں دیکھنے اور کام کرنے کا بنیادی طور پر مختلف طریقہ ہے۔

☆ پروس اورینٹڈ (مائل بہ سلسلہ کار 3) اداراتی عمل تغیر: اداراتی تعمیر اور جماعتوں، کاروبار، خیراتی اداروں، نیٹ ورکس (32) کے لئے انقلاب پزیر لائحہ عمل اور اصل بنیادی اقدامات:

جدت کی ایک مثال: ہم دکھاتے ہیں کہ کسطرح حتی کہ عظیم ترین مشکلات اپنی ہی ساخت میں کئی حل رکھتی ہیں جو کہ جماعت کے لئے باطن سے قابل برداشت تبدیلی کے لئے دستدس پزیر ہیں۔

☆ قصبہ کے اجلاس میں عوامی دلچسپی کے مختلف نکات پر 1000 افراد پر مشتمل گروہوں کے لئے عام اجتماع کی حوصلہ افزائی:۔

جدت کی ایک مثال: ہم متلون ترین معاملات پر توجہ دیتے ہیں اور انھیں کھولتے ہیں جن سے زیادہ تر اجتناب کیا جاتا ہے اور سماجی تغیر میں انکی اہمیت ظاہر کرتے ہیں۔

☆ اداراتی اجتماع میں عام اجلاس کی حوصلہ افزائی، جیسے کہ ارکان کونسل انتظامیہ تعلقاتی تعامل اور انتظامیہ شراکت دار، تعلقات تعامل:۔

جدت کی ایک مثال: ہم آگہی اور عہدے وطاقت کے شعوری استعمال کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں جو کہ چھپے ہوئے دیرپا شخص اور اداراتی پہلو ہی کئے گئے مسائل کو حل کرتا ہے۔

☆ تمام اداراتی سطحوں پروسس اورینٹڈ (مائل بہ سلسلہ کار-3) حکمت عملی کی کثیر السطحی اور متنوع مائل طریقہ استعمال کرتے ہوئے تکمیل اور تعمیل:

جدت کی ایک مثال: ہمارے پاس ایک طریقہ وپیش بینی ہے جو کہ تمام اداراتی سطحوں کو شامل کرتا ہے اور اداراتی داستان کی تہہ، ایک ادارہ کا انفرادی اور لازماں کردار، کو دریافت کرنے میں مدد دیتا ہے جو کہ اسکی وسیع ترین مخفی صلاحیت اور قوت کا سرچشمہ ہے۔

☆ کاروبار، سیاست، حکومت،، خیراتی ادارے، سماجی اقتصادی اصلاحی اقدامات، جوانوں کی جماعتیں وغیرہ کے دھیرہ کار میں انفرادی اور اجتماعی قیادتی تکمیلی منصوبے اور ساتھ ساتھ قیادت کا سیکھنا:

جدت کی مثال: ہم شعور اور طبعیات سے متوازی دنیاوں کے تصور کو جوڑتے ہیں کہ رہنماؤں کو پیچیدہ حالات کو سمجھنے اور ان کا آزادانہ تصفیہ کرنے کی رعایت مل سکے

☆ جماعت بندی اور جماعتوں کی حوصلہ افزاء:

جدت کی مثال: ہمارے پاس اصولیات (33) ہیں جو نکہ ارکان کو بحران میں نئے شخصی توازن کے پہلوں کو آزمانے اور تعاون کی یک نئی سطح کو پہنچنے کے لئے استعمال کرنے کی گنجائش دیتے ہیں۔

☆ شہری منصوبہ بندی:

جدت کی مثال: ہم عمومی میدان کے قابل پیائش اور نا قابل پیائش پہلوشہری انتظامیہ، کاروبار سیاسی قوتوں اور مختلف ثقافتوں سے متاثرہ گروہوں (65) میں نئے تعلقات استوار کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں مثلاً منصوبہ سٹی ورک- تھراپی فاردی سٹی (شہر کا علاج 34) میں

3- مائل بہ سلسلہ کار- Process-oriented   33- اصولیات -Methodology   34- تھراپی فاردی سٹی- شہر کا علاج- Therapy for the city

35- لیڈرز آف ٹومارو- کل کے قائد- Leaders of Tomorrow   65- مختلف ثقافتوں سے متاثر گروہوں - Marginalized Communities

☆ سماجی اقتصادی تبدیلی کے منصوبے

جدت کی مثال: ہم انفرادی خفیہ اوصاف کو جو کہ شخصی بحران میں ظاہر ہوتے ہیں نمایاں کرتے ہیں اور انھیں "لیڈرز آف ٹومارو (کل کے قائد، (35)" بے روزگار اور/ یا بے گھر لوگوں کے لئے قائدانہ تکمیل کا منصوبہ میں بنیادی تصور کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

☆ شورش زدہ علاقوں جیسے مشرق وسطیٰ بلکنز (36) آئرلینڈ (37) میں مختلف سطحوں پر تنازع کا تجربہ:

جدت کی مثال: ہم سمجھتے ہیں کہ تنازع اور حتیٰ کہ جنگ گروہوں کے مابین اکثر زیادہ تعلقات استوا کرنے میں پہلا قدم ہوتے ہیں اور تمام وابستہ گرہوں کو ایک ابتدائی حماتی رویے کے ساتھ باہم ملا سکتے ہیں۔

☆ اداروں میں تنازع کا تجزیہ، بشمول اداروں کو ضم کرنا شعبوں کے باہمی تنازع اور صنعتی تعلقات:

جدت کے مثال: ہم دکھاتے ہیں کہ کسطرح یہ تنازعات تنظیمی روح یا خود تنظیمی کے داہرہ کار کے زریعے ہم آہنگ کئے جاتے ہیں اور حصہ داروں کے اداروں کے ادارے کی قوت اور مخفی صلاحیت کے بارے میں خیالات کو وسیع کرنے کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

☆ (فکر تندرستی- 38) کے مثالی نمونے:

جدت کی مثال: ہم دکھاتے ہیں کہ کسطرح کثیر الثقافتی پہلو، مریض کی دیکھ بھال اور شخصی صحت مہیا کنندہ کے مابین تعلقات اور طبی قابل تقلید نمونے ایک واحد حقیقت کے طور پر سمجھے جا سکتے ہیں جیسے ایک روشن مستقبل تخلیق کرنے کے لئے مداخل (39) اور تمام متعلقہ افراد (40) کی شرکت کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ تعلیمی منصوبوں کے لئے نئے شراکتی نمونے:

جدت کی مثال: اساتذہ طلباء مددگار گردشی کردار ہیں جو کہ ایک تعلیمی منصوبہ تخلیق کرنے کے لئے استعمال ہو سکتے ہیں جسمیں سماجی تعمیر، شخصی تکمیل اور آسودگی مائل تعلیم ایک مکمل مجسم میں وضع کئے گئے ہوں۔

☆ کارخانے میں تنازع کی تحلیل:

جدت کی مثال: ہم دکھاتے ہیں کہ اس طرح کارخانے میں انفرادی تعلقاتی جھگڑے لوگوں کے مابین مقامی ہوتے ہیں اور ادارہ میں غیر مقامی۔ یہ شعور اولاً وابستہ افراد کے مابین دباؤ کو سہل کرنے اور ثانیاً مستقبل کی ترقی میں ادارہ کی ایک اکائی کی حیثیت سے حمایت کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔ اس عمل میں مخالف گروہ تمام سطحوں پر سرگرمی سے شرکت کر سکتے ہیں۔

☆ آن لائن (یک سمتی- 41) سہولیات اور ای، کمیونٹی (42) کی تعمیر سے متعلق نئے خیالات:

جدت کی مثال: ہم دکھاتے ہیں کہ کسطرح نیٹ ورک تھیوری (26) کے خیالات جیسے مختصر دنیا کا تصور یا علیحدگی کے مدارج وسیع ہوتے ہیں جب آپ انھیں سہ درجی طرز نظر کے ساتھ جوڑتے ہیں جس کے بارے میں آپ مزید اگلے صفحے پر پڑھیں گے۔

☆ مرتکب۔شکار ثالثی:

جدت کی مثال: ہم انتقام اور احساس جرم احساس جرم کے پیچھے کارفرما عوامل منکشف کرتے ہیں چنانچہ ہم انھیں ایک محال کندہ منصفانہ حل تخلیق کرنے کے لئے قوت متحرکہ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

36- بلکنز -The Balkans 37- آئرلینڈ -Ireland 38- فکر تندرستی -Health Care 39- مداخل -Input 40- تمام متعلقہ افراد - Stakeholders

41- آن لائن- یک سمتی -Online 42- ای- کمیونٹی--E-Community 26- نیٹ ورک تھیوری -Network theory

ورلڈورک (1) کی مثال کے ستون۔ایک تصورتی منظر ایک طریقیات (33) اور ذاتی تخلیقی تحریک کی راہ

ورلڈورک (1) کا تصوراتی منظر

ورلڈورک (1) کا تصوراتی منظر سماجی اور دنیا کے ظہور پذیر ہوتے ہوئے مستقبل کیلئے ہر شخص، گروہ اور واقعہ کو یکساں اہمیت کی نگاہ سے دیکھتا ہے یہ تین سطحوں جنھیں ہم متوازی دنیاؤں سمجھتے ہیں کے درمیان فرق کرتا ہے۔

پہلی دو سطحیں گروہوں اور اداروں کے قابل پیمائش اور نا قابل پیمائش پہلوؤں کے طور پر بیان کی جاتی ہیں قابل پیمائش سطح اکثریتی حقیقت تخلیق کرتی ہے جو کہ مثال کے طور پر ادارتی حقائق جسے اجزا رکھتی ہے لیکن ادارتی ڈھانچہ، حکمت عملی کے مقصود (45) انھیں حاصل کرنے کے بہترین طریقے بھی اس کے حصے ہیں۔نا قابل۔پیمائش پہلو تخلیقی دباؤ اور قوت محرکہ جیسے عالم جوش حسد قوت کے حصول کی جدوجہد وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے تیسری سطح پر ورلڈورک (1) کے تصوراتی منظر میں ہر شخص اور ہر چیز کے ساتھ رابطہ کے احساس کا شعور شامل ہے ایک غیر ثنویاتی (46) واحد سطح جسمیں خلل انداز قوائے مختلفہ رجحان (47) موجود نہیں ہوتیں۔

یہ تین سطحیں یکساں اہم تصوراتی منظر کے طور پر دیکھی جاتی ہیں۔یہ متوازی دنیائیں ہیں جو کہ صرف نیوٹن کے (67) نقطہ نظر سے باہم متصادم یا غیر معقول نظر آتی ہیں۔مقادیری ذہن (کوانٹم مائنڈ۔68) جو کہ کائینات کی خود انعکاسی سے واقف اور اسکی گنجائش دیتا ہے انھیں ایک ساتھ بدلتے ہوئے نقطہ ارتکاز (فوکس۔69) کے ساتھ محسوس کرتا ہے اور ان کے درمیان سے آسانی سے گزر جاتا ہے۔یہ تصوراتی منظر مثال کے طور پر طریقیات (33) کے ساتھ تنازعات حل کرتے ہیں اور ادارے کی معقول مائل بہ حقیقت ذیلی تنظیم اور احساس مائل کہ تعلقات گروہی حصے کے درمیاں باہمی تعاون پیدا کرتے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے۔

تمام تینوں سطیں باہم تعامل کرتی ہیں اور ایک تصویر تخلیق کرتی ہیں جو ایک طریقہ دکھاتی ہے جو کہ بالآخر تخلیقی اور بامعنی ہوتا ہے مستقبل میں اتنا ہی کارآمد جتنا کہ ماضی میں مستعمل رہا۔اس معنی کے منکشف کرنے سے ہمیں ایک ابھرتے ہوئے مستقبل کو باہم تخلیق کرنے کی اور بظاہر لاتعلق یا خلل انداز واقعات کو علیحدہ ہوتے ہوئے ایک وسیع تر تصویر تخلیق کرتے ہوئے دیکھنے کی گنجائش ملتی ہے اس تناظر میں ہمیں پتا چلتا ہے کہ زیادہ تر مسائل اپنے اندر ہی اپنے حل رکھتے ہیں۔

ورلڈورک (1) کی طریقیات (33)

ورلڈورک (1) کی طریقیات (33) میں ان تین سطحوں پر ابھرتے ہوئے طریقہ عمل کی حوصلہ افزائی کیلئے اور اداروں کی اپنے مستقبل کی شعوری باہم تخلیق کیلئے تبدیلیاں کرنے میں مدد دینے کیلئے، تصورات، طریقے اور ذرائع حکمت عملی شامل ہیں بجائے ان رکاٹوں پر قابو پائے کے جو ہمارے اور ہمارے مقاصد کے درمیان موجود ہیں۔

ہم گروہوں میں پائے جانے والے خود تعمیری رجحانات تلاش کرتے اور اختیار کرتے ہیں اور ان کے ذریعے متوزای دنیاوں کو منسلک کرتے ہیں۔

1- ورلڈورک-World Work　33- اصولیات-Methodology　45- مقصود-Goals　46-غیر ثنویاتی-non-dualistic　47- خلل انداز قوائے مختلفہ رجحان-polarities

48-فیلڈ-میدان-field　67 - نیوٹن کے نقطہ نظر - Newtonian　68 - مقادیری ذہن, کوانٹم مائنڈ۔Quantum Mind　69 - نقطہ ارتکاز, فوکس۔Focus

ورلڈورک(1) کے کچھ نظریات کی بنیاد جدید سائنس میں ہے جیسے کہ طبیعات میں فیلڈ (میدان -48) کا تصور یہ ایک نظریے کی تشکیل کرتا ہے جہاں ہم حقیقت پر تعمیری قوت کا اثر بغیر اس کے کہ حقیقت (قوت کے) منبع کے ساتھ جسمانی طور پر متصل ہو، محسوس کرتے ہیں۔ کشش ثقل (اسکی) ایک مثال ہوگی جہاں ایک محدود حجم کے جسم کے گرد قوت کا میدان دوسرے اجسام پر قوتیں لگائے گا بغیر اس کے کہ وہ ان کے ساتھ متصل ہو۔ قدیم چینی تصور تاؤ کسی حد تک (اسکی) مانند سمجھا جا سکتا ہے۔ تاؤ جسے کہ کبھی کہا نہیں گیا حقیقت کا ایک منظم کرنے والا کلیہ سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ کبھی دیکھا نہیں گیا یا حتی کہ اسکا اظہار نہیں ہوا لیکن یہ ہر چیز پر اثر رکھتا ہے۔ فیلڈ (میدان - 48) اداروں کی زندگی کو منظم کرتی ہیں اکثر ہمیں یہ احساس دلاتے ہوئے کہ ہم ان گروہوں پر اثر انداز ہونے سے قاصر ہیں جنکا کہ ہم بے حصہ ہیں یا جن کی کہ ہم قیادت کرتے ہیں۔

ورلڈورک(1) کے دوسرے تصورات صدیوں سے دینا بھر میں روحانی اور فطرتی (مقامی) عقائد میں استعمال ہوئے ہیں مثال کے طور پر خواب کا تصور جیسا کہ ہم ورلڈورک(1) میں استعمال کرتے ہیں۔ آسٹریلوی قدیمی باشندوں (49) سے ماخوز ہے۔ یہ تخلیقی تصورات کے ایک عمل سے مستفید ہوتا ہے ہم اپنے آپ کو شعوری رضا سے اور اسکے بغیر، اسکا حصہ سمجھتے ہیں یا اس ایک اور طرح سے کہنے کو یہ نظام کے خود تنظیمی رجحانات کے مبہم تصور کو آگی اور با معنی رہنمائی یافتہ پن (70) کے شعور کے ساتھ توازن کی طرف پیوست کرتا ہے۔

یہ خیال کہ ہم ادارے کی ڈریمنگ (تخیل - 50) کی طرف دیکھ سکتے ہیں تجویز کرتا ہے اگر ہم دیکھیں کہ کسی وقت ادارہ اس طرح سے پیش آتا ہے کہ گویا خودمختار ہے ہمیں بغیر ڈرائیور کی گاڑی کا جو کہ بے قابو ہو تصور نہیں کرنا چاہے بلکہ سحرزدہ جسم (51) کا سوچنا چاہیے جو کہ اپنی ذہانت کا اتباع کرتا ہے ممکن ہے غیر خطی (52) تا ہم بامعنی لہریں ایک شناخت جو کہ ہمیشہ شریک افراد کی تقسیم سوچ کیلیے فوراً قابل رسائی نہ ہو۔

ایک اور ورلڈورک(1) کا تصورت گھوسٹ رول (وہمی پیکر - 53) وہ حد علحیدہ کرتا ہے جہاں تک ایک گروایک خاص واقعے میں اپنی شرکت کا تعین کرتے ہے مثال کیطور پر ایک ادارے کے کچھ لوگ، ہم، کا لفظ استعمال کرتے ہیں جب وہ اس چیز کے بارے میں بات کرتے ہیں جسے وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کے قابو میں نہیں ہے جملہ: ہم سب نے بہت محنت کی ادارے نے اس کی قدر نہیں کی اس سادہ مثال کو ظاہر کرتا ہے اس چیز کے بارے میں بات کرتے ہیں جسے وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کے قابو میں ہے جو کہ ہر کسی کے کام کی قدر کرتا ہوتا دکھائی نہیں دیتا ایک غیر مقامی وجود جو کہ چند ارکان کو پریشان کرتا معلوم ہوتا ہے۔ اگر ہم ان وہمی پیکروں کو گویائی دے دیں گروہ اپنی بنیادی مخفی صلاحیت اور معنی کو پالیں گے اس معاملے میں مثال کے طور پر ارکان کھیل کے کردار میں ادارے سے وہمی پیکر کو ختم کر سکتے ہیں اور عمل ظاہر کرتا ہے کے انھیں ادارے میں ایک دوسرے کے زیادہ اہمیت دے کہ تبدیلی کی ضرورت ہے۔

ورلڈورک(1) اس نقطے کو جس پر ایک گردہ کو ایک خیال یا تجربہ جو کہ اس کے لئے نیا ہے پہچانے کے لئے اسکی ترقی نے للکارا "دی ایج" (فیصلہ کن موڑ -54) کہتا ہے۔ اوپر کی مثال مین شریک افراد کے لئے اصل میں اپنے آپ کا ادارہ ہونا، پہچاننا فیصلہ کن موڑ ہے جسکا کہ وہ اپنے آپ کو شکار سمجھ رہے تھے۔ اسطرح کرنے سے ادارتی تبدیلی عین اُسی وقت اسی جگہ اسی حیثیت میں حاضرین کے درمیان ایک دوسرے کی قدم کرنے کے ذریعے سے ہو سکتی ہے۔

1- ورلڈورک-World Work 70 - رہنمائی یافتہ پن - directedness 48- فیلڈ-میدان-field 49- آسٹریلوی قدیمی باشندوں-Australian Aborigionals

50- ڈریمنگ - تخیل-dreaming 51- جسم-organism 52- غیر خطی-non-linear 53- گھوسٹ رول - وہمی پیکر-ghostrole

54- دی ایج-فیصلہ کن موڑ-the edge

کیونکہ "دی ایج" (فیصلہ کن موڑ- 54) وہ مرکز انکاز ہے جو کہ تبدیلی کے لئے عظیم ترین مخفی صلاحیت رکھتا اور ادارے کو خود تنظیمی رجحان کے قریب ترین ہے یہ اکثر ایسے دائرۂ عمل کے طور پر لیا جاتا ہے یہ اکثر جسمیں چیزیں قابو سے باہر ہو رہی ہوتی ہیں۔

ورلڈورک (1) فنی داؤ اور حکمت عملی کے ایسے ڈھانچے پر مشتمل ہے جو کہ متعلقہ افراد کے وسیع تجربہ سے استفادہ کرتا ہے کیونکہ ورلڈورک (1) شریک افراد کے حقیقی تجربات سے براہ راست منسلک ہے گروہ کے ارکان کو ورلڈورک (1) کی مثال بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ نقطہ نظر تنازع کے تصفیہ میں خاص طور پر اہم ہے۔

ورلڈورک (1) تخلیقی تحریک اور شخصی / ذاتی تعمیر کی راہ کے طور پر:

ایک شخ کا ادارے اور معاشرے میں قیادت مدد اور سرگرمی سے حصہ لینے کا فیصلہ تخلیقی تحریک پر منحصر ہے۔ خواہش جس نے اس میدان میں کام کرنے کے بیرونی فیصلے کو تحریک دی ایک شخص کے سیکھنے کے عمل اور کردار کی تعمیر کی سمت کو منظم کرتی ہے اور حوصلہ افزائی کرتی ہے سیکھنا ہماری نظر سے بڑی حد تک اس اندورنی عمل سے منسلک ہونے میں اور اپنی ذاتی روح کو دینا سے تعلق کے ساتھ اور اسی قدر ایک ادارے کے ساتھ پوری طرح دیافت کرنے میں ہے۔ تدریس (تعلیم) طالب علم اور راہ علم کے درمیان تعلق کو آسان کرنے کے لئے ہے یہ تحریکی راہ خیال طریقات اور مددگار / قائد / بزرگ کی شخصیت کو ایک بے جوڑ اکائی میں باندھ دیتی ہے اور یہ رویوں اور احساسات کا منبع ہے جو کہ میں ہر ایک اپنے کام کے ساتھ روا رکھتا ہے اپنے مشاہدی تحقیق اور شخصی ذاتی عمل کے قلب میں شعور کو اجاگر کر کے ہم اپنی حقیقی ذاتی مخفی صلاحیت پر یقین کرنا سیکھتے ہیں اور حقانیت اور جذباتی ذہانت کو قدرتی نمو دیسکتے ہیں جو کہ طریقات اور تصوراتی نظر کو ایک ٹھوس اور محسوس انسانی تجربہ میں باندھتی ہے۔ غیر معمولی طریقے جس میں ہم کام کرتے ہیں، مدد کرتے اور رہنمائی کرتے ہیں زندگی معاشرہ ہمارا اسمیں کردار اور بری حد تک دینا میں ہمارا کردار کے بارے میں ہماری انفرادی باطنی اقدار الگ نہیں کی جاسکتیں۔

ورلڈورک (1) کے ارتقا کی تاریخ

ورلڈورک (1) پروسس ورک (55) کی ذیلی مثال ہے دونوں مثالیں شعور کردار کے گرد گھومتی ہیں کہ ہم حقیقت کے ناقابل پیمائش پہلوں کو کسطرح اہمیت دیتے ہیں۔ پروسس ورک (55) آرنلڈ (14) اور ایمی منڈل (15) اور ان کے ساتھیوں نے پروان چڑھایا اور ۳۰ سال میں ایک جامع مثال کی شکل اختیار کرلیا ہے جو کہ جدید ترین شعوری تحقیق، طبعیات، ریاضی، طب، نفسیات اور اجتماعی رویہ میں نئی تحاریک پیدا کرتے ہوئے ایک جدید قالب میں متعارف کرواتا ہے۔

پروسس ورک (55) زیادہ تر شخص تعمیر کیلئے ایک جامع نفسی معالجہ (نفسیاتی طریقہ ہائے علاج 56) ماڈل (نمونہ 57) کے طور جانا جاتا ہے تاہم اسکا وسیع متنوع میدانوں میں اطلاق کیا جاتا ہے جیسے جسمانی علامتوں کے ساتھ کام اور کوما کی حالتیں، اسی قدر تھیٹر فلم بنانا اور تخلیقی کارکردگی۔

ورلڈورک (1) ۱۵ سال پہلے پروس ورک ماڈل (58) سے نکلا ہے اس وقت سے آرنلڈ، ایمی منڈل اور ورلڈورک (1) کی جماعت اس پر تحقیق کر رہے ہیں لکھا جارہا ہے، اطلاق کیا جارہا ہے جانا جارہا ہے اور ورلڈورک (1) ابھرتی ہوئی مثالیں ہیں جو کہ مسلسل بحث اور تبدیلی سے مشروط ہیں آپ کو ای۔ ڈسکشن گروپ (59) میں حصہ لینے اور انکی تعمیر میں شرکت کی دعوت ہے۔

1- ورلڈورک- World Work   13- سرفنگ- Surfing   14- آرنلڈ- Arnold   57- ماڈل- نمونہ- Model   15- ایمی منڈل- Amy Mindell   55- پروسس ورک Process Work-   56- نفسی معالجہ- نفسیاتی طریقہ ہائے علاج- Psycho therapeutic   58- پروس ورک ماڈل- Process Work Model   59- ای ڈسکشن گروپ E-discussion Group-

مزید معلومات اور تربیت:

ان صفحات کی سرفنگ (13) سے محفوظ ہوئے اور ورلڈ ورک (1) کے جامع تر تصور کے لئے لائبیری اور اس موضوع پر کتابوں و مضامیں اور دوسری ویب سائٹس (61) کے نیٹ ورک لنکس کی پیروی کیجئے جسمیں اسکے بانیوں کے ہوم پیج (62) شامل ہیں آپ ان بحث کے گروہوں سے بھی (کنکٹ 63) ہو سکتے ہیں جو ورلڈ ورک (1) اور پروسس ورک (55) پر بحث کرتے ہیں سائیٹ (Site) سے لنکس (64) آپ کوئی تربیتی پروگراموں اور تعلیمی ڈگریوں کی رہنمائی کریں گے جو جسمیں دنیا بھر سے ورلڈ ورک (1) شامل اور کئی ای ۔ ڈسکشن گروپس (59) ان موضوعات پہ جو کہ اس مثال سے متعلق ہیں ۔ بھی موجود ہے۔

60- سرفنگ- Surfing　61- ویب سائٹس- Websites　62- ہوم پیج- Home Page　63- کنکٹ- Connect　64- لنکس- links

Glossary - فرہنگ

1- ورلڈورک-World Work

2- طیف-Spectrum

3- مائل بہ سلسلہ کار-Process-oriented

4- گروہوں-Groups

5- عالمگیر طریقوں-Global processes

6- حکومتی تنظمیں-ایجنسز - agencies

7- تنوع-ڈایئورسٹی-diversity

8- عمیق جمہوریت-ڈیپ ڈیموکریسی-deep democracy

9- نظریہ پیچیدہ،نظام،کمپلیکس سسٹم تھوری-complex system theory

10- مقادیر سوچ بچار-Quantum thinking - کوانٹم تھنکنگ

11- آفاقی دھن-پورے آرکسٹرا کے لئے نغمہ-Symphony

12- رہنما-سارینہ کا سربراہ جو چھڑی کی حرکت سے لے اور سر کی ہدایت دیتا ہے-Conductor

13- سرفنگ-Surfing

14- آرنالڈ-Arnold

15- ایمی منڈل-Amy Mindell

16- صورتحال-Situation

17- متنوع نکات-Diversity issues

18- جنسی میلان-Sexual orientation

19- عوامی مقبولیت-Street Power

20- اضطرابی حصے-Trouble zones

21- ڈیموکریسی-جمہوریت-Democracy

22- ڈائیورسٹی-تنوع-Diversity

23- ہیومینیٹیز -فنون،تاریخ،ادب،فلسفہ اور سماجی علوم-Humanities

24- کوانٹم میکنیکس - مقادیر کا علم سکون وحرکت -Quantum mechanics

25- کے اوس تھیوری -chaos theory

26- نیٹ ورک تھوری -Network theory

27- فطری - دیسی -Indigenous

28- نمائشی -Shamanic

29- نظریہ ورلڈ ورک -World Work Theory

30- ڈیپ ڈیموکریسی - عمیق جموریت -Deep Democracy

31- سرف -Surf

32- نیٹ ورکس -Networks

33- اصولیات -Methodology

34- تھراپی فار دی سٹی - شہر کا علاج -Therapy for the city

35- لیڈرز آف ٹومارو - کل کے قائد -Leaders of Tomorrow

36- بلکنز -The Balkans

37- آئرلینڈ -Ireland

38- فکر تندرستی -Health Care

39- مداخل -Input

40- تمام متعلقہ افراد - Stakeholders

41- آن لائن - یک سمتی -Online

42- ای - کیمونٹی --E-Community

43- نیٹ ورک تھیوری -Network Theory

44- طریقیات -methodology

45- مقصود -Goals

46- غیر ثنویاتی -non-dualistic

47- خلل انداز قوائے مختلفہ رجحان -polarities

48- فیلڈ -میدان-field

49- آسٹریلوی قدیمی باشندوں-Australian Aborigionals

50- ڈریمینگ - تخیل۔dreaming

51- جسم-organism

52- غیر خطی-non-linear

53- گھوسٹ رول-وہمی پیکر۔ghostrole

54- دی ایج-فیصلہ کن موڑ -the edge

55- پروسس ورک-Process Work

56- نفسی معالجہ-نفسیاتی طریقہ ہائے علاج-Psycho therapeutic

57- ماڈل-نمونہ-Model

58- پروس ورک ماڈل-Process Work Model

59- ای۔ڈسکشن گروپ-E-discussion Group

60- سرفنگ-Surfing

61- ویب سائٹس-Websites

62- ہوم پیج-Home Page

63- کنکٹ-Connect

64- لنکس-links

65- مختلف ثقافتوں سے متاثرہ گروہوں - Marginalized Communities

67 - نیوٹن کے نقطہ نظر - Newtonian

68 - مقادیری ذہن, کوانٹم مائنڈ۔Quantum Mind

69 - نقطہ ارتکاز, فوکس۔Focus

70 - رہنمائی یافتہ پن - directedness